کشف المحجوب

تصنیف : شیخ علی ہجویریؒ

ناشر : مرکز تحقیقاتِ فارسی ایران و پاکستان - اسلام آباد

اور— اسلامک بک فاؤنڈیشن ۹-۲۴ - این - سمن آباد - لاہور

ملنے کا پتا : مکتبہ المعارف، شارع گنج بخش، لاہور

کاغذ، جلد عمدہ، کتابت دیدہ زیب - قیمت ۴۵ روپے

حضرت شیخ ابوالحسن علی بن عثمان الجلابی الہجویری الغزنوی اللاہوری رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت علی ہجویری کے نام سے معروف ہیں، پانچویں صدی ہجری کے بہت بڑے عالم اور عارف باللہ بزرگ تھے - ان کی تبلیغ سے خطۂ لاہور میں اسلام کی شمع روشن ہوئی اور پھر پورے علاقے میں اس کی روشنی پھیل گئی - "کشف المحجوب" ان کی اپنی تصنیف ہے، جو توحید، تصوف، طریقت، معرفتِ الٰہی، تذکرۂ رجال وغیرہ اہم عنوانات کو محیط ہے - خود حضرت ہجویری کے حالات و سوانح کا اصل ماخذ بھی یہی کتاب ہے - اصل کتاب فارسی میں ہے - اس کی اہمیت کے پیشِ نظر متعدد حضرات نے اس کو اُردو کے قالب میں ڈالا ہے - اس کا انگریزی ترجمہ بھی ہو چکا ہے - ہمارے پیشِ نگاہ اس کی فارسی اشاعت ہے، جسے نسخۂ تہران کہا جاتا ہے - کتاب کا یہ صحیح ترین نسخہ ہے، جو متعدد فارسی نسخوں کو سامنے رکھ کر شائع کیا گیا ہے -

مرکزِ تحقیقاتِ فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد اور اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور نے یہ کتاب شائع کر کے اہلِ ذوق کی دیرینہ تمنا پوری کر دی ہے - مشمولات کے اعتبار سے تو کتاب بہر حال لائق مطالعہ ہے ہی، ظاہری حسن و خوبی کے لحاظ سے بھی نہایت عمدہ ہے - ہمارے معزز قارئین کو یہ کتاب خرید کر ناشرین کی حوصلہ افزائی اور اپنے علم و مطالعہ میں اضافہ کرنا چاہیے -

شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات

مرتب : خلیق احمد نظامی

ناشر : ادارۂ اسلامیات، ۱۹۰ انارکلی لاہور

کتابت، کاغذ، جلد شاندار - صفحات ۲۴۰ - قیمت درج نہیں -

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بارھویں صدی ہجری اور اٹھارھویں صدی عیسوی

کے رجالِ ہند میں عظیم اہمیت کے حامل تھے۔ وہ بہت بڑے عالم، رفیع المرتبت مفسر، جلیل القدر محدث، نامور فقیہ، ممتاز صوفی، عظیم مفکر اور شہرہ آفاق مصنف تھے۔ اپنے دور کی سیاسیات پر بھی عمیق نگاہ رکھتے تھے اور اس کے نشیب و فراز کو خوب سمجھتے تھے۔ وہ مغل حکمران اورنگ زیب عالم گیر کے آخری دور میں پیدا ہوئے۔ جب ہوش سنبھالا تو مغل شاہ زادوں کے باہمی جنگ و جدل کی وجہ سے سلطنتِ مغلیہ کا عروج، پستی کی آخری سرحدوں کو چھو رہا تھا اور اس عظیم حکومت کا آفتاب جو کم و بیش دو سو سال تک افقِ ہند پر پوری تابانی کے ساتھ چمکتا رہا تھا، روبزوال ہو چکا تھا۔

شاہ صاحب نے یکے بعد دیگرے دس حکمرانوں کا زمانہ پایا، لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کی آپس کی شدید چپقلشوں اور غیروں کی خوف ناک سازشوں کے باعث کسی حکمران میں کوئی زور باقی نہ رہا تھا اور اس سرزمین سے ان کے پاؤں اکھڑ چکے تھے۔ یہ تمام حالات بڑے تکلیف دہ اور انتہائی الم ناک تھے۔ سب کچھ شاہ صاحب کی نظروں کے سامنے ہو رہا تھا اور وہ اس سے بدرجہ غایت تاسف و ملال میں مبتلا اور ذہنی کرب و ابتلا کا شکار تھے ۔۔۔ ان حالات کی اصلاح کے لیے انھوں نے ہر ممکن کوشش کی اور مختلف سرکردہ لوگوں سے رابطہ پیدا کیا، مگر افسوس ہے کوئی ایسی صورت ظہور میں نہ آئی جس سے بہتر نتائج برآمد ہو سکتے۔ اس سلسلے میں انھوں نے جو تگ و دو کی، وہ ان کے مکتوبات میں پوری تفصیل کے ساتھ درج ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب "شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات" جو بیالیس خطوط کا مجموعہ ہے، اس دور کا پورا مرقع ہے۔ اس کے مرتب پروفیسر خلیق احمد نظامی ہندوستان کے معروف مورخ اور لائق محقق ہیں۔ انھوں نے یہ مکتوبات ترتیب دے کر بہت بڑا علمی کارنامہ انجام دیا ہے۔ فاضل مرتب نے کتاب کے طویل مقدمے میں جو بے حد معلومات افزا ہے، اس دور کی پوری تصویر کھینچ دی ہے۔ مکتوبات فارسی میں ہیں جو مختلف حکمرانوں اور دیگر حضرات کے نام لکھے گئے ہیں۔ آخر میں ہر مکتوب کے بارے میں پر از معلومات حواشی دیے گئے ہیں۔ پھر شاہ صاحب کے خود نوشت حالات بھی ہیں ۔۔۔ علاوہ ازیں مرتب نے شاہ صاحب کی تصانیف کا اجمالی تعارف بھی کرایا ہے ۔۔۔ کتاب ہر اعتبار سے لائق مطالعہ ہے۔ اس کی اشاعت پر ہم ادارۂ اسلامیات، لاہور کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔

(م۔ ا۔ ب)